سوال

(385) سید آل رسول کو زکوۃ دینا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیا سید آل رسول کو زکوۃ دی جا سکتی ہے جب کہ وہ قریبی رشتہ دار ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

زکوٰۃ اور صدقات کے اصل حقدار آٹھ قسم کے مسلمان ہیں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

إِنَّمَا ٱلصَّدَقَٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَٱلْمَسَٰكِينِ وَٱلْعَٰمِلِينَ عَلَيْهَا وَٱلْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِى ٱلرِّقَابِ وَٱلْغَٰرِمِينَ وَفِى سَبِيلِ ٱللَّهِ وَٱبْنِ ٱلسَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ ٱللَّهِ وَٱللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ -- التوبة60

''سوائے اس کے نہیں کہ خیرات واسطے فقیروں کے اور محتاجوں کے اور عمل کرنے والوں کے اوپر تحصیل اس کی کے اور جن کو کہ الفت دلائے جاتے ہیں دل ان کے اور بیچ آزاد کرنے گردنوں کے اور قرض داروں کے اور مجاہد اور مسافروں کو فرض ہے اللہ کی طرف سے اللہ جاننے والا حکمت والا ہے''

سید آل رسول اللہ ﷺ کے لیے زکوٰۃ اور صدقہ حلال نہیں رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے :

«وَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِمُحَمَّدٍ (ﷺ) وَلَا لِآلِ مُحَمَّدٍ (ﷺ) » (مسلم کتاب الزکوۃ باب تحریم الزکاۃ علی رسول اللہ وعلی وآلہ)

''صدقہ محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ کو جائز نہیں'' سید آل رسول اللہ ﷺ کے علاوہ کوئی قریبی رشتہ دار مندرجہ بالا آٹھ مصارف میں سے کسی ایک میں شامل ہو تو اس کو صدقہ اور زکوٰۃ دیئے جا سکتے ہیں بشرطیکہ وہ صدقہ وزکوٰۃ دینے والے کی بیوی اور نابالغ اولاد میں شامل نہ ہو سید آل رسول ﷺ کا صدقہ وزکوٰۃ کے علاوہ دوسرے مال سے تعاون کیا جائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام ومسائل

[زکوۃ کے مسائل ج1ص275]

[محدث فتویٰ]